سوال

زنا کی سزا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زنا کا عذاب قرآن وحدیث کی روشنی بیان کریں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زنا ایک نہایت قبیح فعل اور بہت بڑا فساد ہے۔ اس کے اثرات بھی بہت بڑے ہیں اور اس سے بہت سے نقصانات جنم لیتے ہیں۔ زنا کی سزا دنیا وآخرت دونوں جہانوں میں دی جاتی ہے۔ دنیا میں اس کی سزا یہ ہے کہ غیر شادی شدہ کو سو کوڑے اور شادی شدہ کو رجم کرنے کے سزا دی جاتی ہے۔ جبکہ آخرت میں جہنم کا رسوا کردینے والا عذاب ہے۔

سمرة بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(رات میرے پاس دو آنے والے آئے اور مجھے اٹھا کر اپنے ساتھ لے گئے۔۔۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم اس سے آگے چلے تو تنور جیسی چیز کے پاس آئے تو اس میں شور وغوغا اور آوازیں سی پیدا ہو رہی تھیں۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتے ہیں کہ ہم نے اس میں جھانکا تو اس میں مرد وعورت بالکل ننگے تھے اور ان کے نیچے سے آگ کے شعلے آتے اور ان کی شعلوں کے آنے سے وہ شور وغوغا کرتے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ان دونوں سے پوچھا یہ لوگ کون ہیں؟۔۔۔ وہ کہنے لگے: وہ جو تنور جیسی چیز میں لوگ تھے وہ سب زنا کرنے والے مرد وعورتیں تھیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (6525)۔

لیکن اگر اللہ کسی کے گناہ کی پردہ پوشی کرتا ہے اور اس کا گناہ قاضی کے سامنے نہیں آتا تو اسے خود بھی چاہیے کہ وہ اپنے گناہ کو چھپائے اور اللہ سے انتہائی توبہ کرے تاکہ قیامت کو جب کامل انصاف کے لیے سب مقدمے اللہ کی عدالت میں لگیں گے اور ہر ہر گناہ کو دیکھا جائے گا تو اس وقت یہ شخص جہنم کی سزا سے بچ جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی